زندگی گزارنے کے آداب
ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

5

خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

We Provide The Standard

AL-KISA®
PUBLISHERS

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

میں کوئی صدقہ کرے گا خواہ نصف کھجور تو اللہ آگ پر اس کا جسم حرام کردے گا اور جو شخص شعبان کے تین دن روزہ رکھے اور انہیں ماہ رمضان سے متصل کردے تو اللہ (اس کے نامۂ اعمال میں) پے در پے دو مہینوں کے روزے لکھے گا۔

﴿۳۶﴾ **پرچم حمد کے ستر پھریرے ہیں:** میرے والدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسن ابن احمد اسکیف قمی نے رَے میں مجھ سے محمد ابن علی سے مرفوع روایت بیان کی، کہا: محمد ابن حسان مسدی (ایک نسخہ میں ہے توسی) نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن محمد انصاری مروزی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبداللہ ابن عبدالکریم رازی عُرف ابودرعہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: عبدالحمید حمانی نے لیث کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے مجاہد سے، اس نے ابن عباسؓ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیلؑ آئے جبکہ وہ بہت خوش تھے تو میں نے اُن سے کہا: "میرے حبیب جبرئیلؑ تم اتنے خوش کیوں ہو؟ میرے بھائی اور چچازاد علی ابن ابی طالبؑ کی اس کے پروردگار کے ہاں کیا منزلت ہے؟" انہوں نے کہا: "اس ذات کی قسم جس نے آپ کو نبی مبعوث کیا اور آپ کو رسالت کے لئے منتخب کیا میں اس وقت سوائے اس بات کے کسی چیز کے لئے نیچے نہیں اترا، اے محمدؐ، بلند اور بلند ترین اللہ آپ دونوں پر سلام بھیجتا ہے اور کہتا ہے کہ محمدؐ میری رحمت کے نبی ہیں اور علیؑ میری حجت کو قائم کرنے والے؛ میں ان دونوں سے محبت کرنے والے کو عذاب نہیں دوں گا اگرچہ وہ میری نافرمانی کرے اور میں ان دونوں سے دشمنی رکھنے والے پر رحم نہیں کروں گا اگرچہ وہ میری اطاعت کرے"۔

ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول خداؐ نے فرمایا: قیامت کے دن جبرئیلؑ میرے پاس آئیں گے تو اُن کے ساتھ پرچم محمدؐ ہوگا اور اس کے ستر پھریرے ہوں گے کہ اس کا ایک پھریرا سورج و چاند سے بھی وسیع ہوگا اور میں رضوان کی کرسی پر ہوں گا جو قدس کے منبروں کے ایک منبر پر ہوگا، پس میں اسے اُٹھاؤں گا اور علی ابن ابی طالبؑ کی طرف بلند کروں گا! اس موقع پر یکدم عُمر بن خطاب کھڑے ہو گئے اور کہا "اے اللہ کے رسولؐ، یہ پرچم کس طرح اُٹھایا جائے گا جبکہ آپؐ نے تذکرہ کیا کہ اس کے ستر پھریرے ہوں گے اور اس کا ایک پھریرا سورج و چاند سے بھی بڑا ہوگا" تو نبیؐ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ علیؑ کو جبرئیلؑ جیسی قوت، نور آدمؑ کی مانند نور، رضوان کے حلم کی مانند حلم، جمال یوسفؑ کی مانند جمال، اور لحن داؤدؑ کی مانند آواز عطا کرے گا جبکہ اگر حضرت داؤدؑ جنت کے خطیب نہ ہوتے تو اللہ ان کو ویسی ہی آواز بھی دے دیتا؛ علیؑ وہ پہلے فرد ہیں جو (حوض) سلسبیل و زنجبیل سے نوش فرمائیں گے اور علیؑ پل صراط پر جہاں قدم رکھیں گے وہاں ایک دوسرا (راستہ) استوار ہو جائے گا۔ نیز اللہ کی طرف سے علیؑ اور اس کے شیعوں کے لئے ایسا مقام ہے جس پر اولین و آخرین رشک کریں گے۔

﴿۳۷﴾ **سود کے ستّر اجزا ہیں:** محمد ابن علی ابن شاہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوحامد نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابو یزید نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن احمد ابن صالح تمیمی نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، کہا: انس ابن محمد ابن ابو مالک نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے امام جعفر صادقؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام محمد باقرؑ سے، انہوں نے اپنے جدؑ سے، انہوں نے حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے آپؑ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ، سود کے ستّر اجزا ہیں کہ ان میں سب سے معمولی جزو یہ ہے کہ کوئی شخص خانہ کعبہ میں اپنی ماں سے مجامعت کرے؛ اے علیؑ، (سود کا) ایک درہم ستّر زنا سے بھی بڑا ہے جس میں سے ہر زنا خانہ کعبہ میں اپنے کسی محرم کے ساتھ کیا گیا ہو۔

﴿۳۸﴾ **جہنم میں ستّر خریف تک قیام کرنے والے بندہ کے متعلق ایک حدیث:** میرے والدؒ نے ہم سے